

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ تعالیٰ کی صحت

ربوہ۔ ۲۲ تا ۲۱ نومبر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ تعالیٰ کی صحت فدا قائلے کے ذمیل سے ہر روز اچھی رہی۔ الحمد للہ۔
 ربوہ ۲۶ نومبر۔ مکرم جنرل پریذیڈنٹ نے احباب کو حضور ایده اللہ تعالیٰ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کرنے اور ۱۹ دسمبر تک ہر سوموار جمعرات کو روزہ رکھنے کی تلقین کی کجارت کے احباب بھی اپنے پیارے امام کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں اور روزے بھی رکھیں۔
 ربوہ ۲۹ دسمبر تک حضور کے سینے میں بہت درد ہو گیا تھا آج نسبتاً آفتاب سے ۳۰ دسمبر صحت اچھی ہے۔
 احباب حضرت ایده اللہ تعالیٰ کی صحت کا مدد اور درازی عمر کے لئے بلا تفریق دعائیں جاری رکھیں۔
 لاہور۔ ۲۷ نومبر حضرت صاحبزادہ سراج الدین صاحب مدظلہ العالی اپنی اور اپنی بیگم صاحبہ کی صحت کی ترقی فرماتے ہیں کہ ابھی تک ام مظفر احمدیہ بیمار ہیں لگسی تھر ناک ہے۔ میں خود غیبی ہوں دعا کرتے کرتے رہیں حضرت صاحبزادہ صاحبہ کو ملت کے بعض حصوں میں اعصابی تکلیف ہو جاتی ہے اور سیدہ ام مظفر صاحبہ کو جو مینی اور گھبراہٹ اور بے خوابی ہو جاتی ہے احباب دونوں بزرگان کی صحت کا مدد کرنے کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

جماعت خدایس سے واقف ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے موجودہ جانشین ایده اللہ تعالیٰ سیدہ العزیز نے جماعت کے دوستوں کو بار بار نادیان آنے کی تاکید فرماتے رہے۔ اور اس سے غفلت کے نتیجے میں دنیاوی ایمان کے خطرے آگاہ کیا ہے۔ پس تمام دوستوں کا ذمہ ہے کہ ان ہدایات پر گامزن ہوں۔

ذی استطاعت احباب مزید نواب دارین حاصل کرنا چاہتے ہوں تو ان غیسر سنیلیں اچھوں کو جو کہ بود عسرت سامان قادیان کی زیارت سے منور محروم ہیں اسلئے دعا کریں۔ حضور اقدس علیہ السلام ایسے ناصران دین کے حق میں دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”کریا صدکم کن بر کے ناصر دین است
 بلائے اور جگہ دوں گر گئے آنت شور پیدا
 چنان خوش دار اور اے فدائے قادر مطلق
 کہ در بر کار دبار مال او جنت شور پیدا“

زیارت مقامات مقدسہ کے ساتھ علمائے سلسلہ کی نافرمانی اور پر معارف تقاریر سے بھی سنیلیں ہوں۔ اور قادیان کے وہ درویش جو دنیا کی تمام خواہشات اور لذت کو چھوڑ کر فوزی انقلاب کے زمانے سے آج تک اپنے پیارے مرزا در شہداء اللہ کی مقدس امانتوں کی حفاظت کے لئے دعوتی رسالے بیٹھے ہیں۔ اور جنہوں نے پیارے خلیفہ کے علاوہ ہر شے کو ایک اور نماز نفل باجماعت اپنے لئے لازم کر لیا ہے۔ ان کو دیکھ کر آپ خوش ہوں اور وہ آپ لوگوں کو دیکھ کر اعلیٰ و سہل اور مرصا کتنے ہوئے مخالف کریں۔ اور عید مسیحی خوشیاں منانے ہوئے زبان مال سے کہیں:۔

”عید لاقوام لنا عین ان“

آپ دوستوں میں سے اکثر نے سابق قادیان کی نور باری اور اس کے چین زار کی رونق و آسانی آمیاری کو دیکھا ہوگا۔ اب اس کے آشیانے کے لٹ جانے کے بعد مسیح وقت کے ہانپوں کے بنائے ہر بندہ نے اس کے بکھرے ہوئے چند تنکوں کو اکٹھا کر کے پھر آستینا بنایا ہے۔ اوہ اس پر بیٹھ کر حمد الہی کا نغمہ سن رہے ہیں اس کو بھی سنیں اور دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر یہ ادا کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حسن احسا میں فیض وجود با جود کے لئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ان میں آئینہ رحمت کو ہمارے سردن پر قائم و دائم رکھے۔

فدا قائلے کے پیارے بندے نے جس کو خدا تعالیٰ نے ہنر نہ اپنی توحیدہ تفرید کے پیار کیا ہے۔ قادیان کے مقدس جلسہ کی بنیاد رکھی ہے۔ ہزار انقلاب آئیں لاکھ مرد و دیہوں۔ بنائید الہی قادیان کا یہ جلسہ سالانہ رہتی دنیا تک ہوتا ہی رہے گا۔
 مبارک ہیں وہ لوگ جو کہ اس کے تعمیری کاموں کے مرد و رہنمائی اور اللہ تعالیٰ کے اجر حاصل کریں
 وہ جو کوکم یا تو گر آئی چھاہر قادیان ہوتی
 دو اپنی شرفا بہی غرض دار الامان ہوتی

وَقَدْ نَصَّكُمْ اللهُ بِمَكْرِ قَاتِلِيكُمْ
 ایدھیوں
 صلح الدین ملک ایم۔ اے اسسٹنٹ ایڈیٹر۔ محمد حفیظ بک پوری

دوڑھ ہفت روزہ

قادیان

تواریخ اشاعت ۲۸-۲۱-۱۲-۶

فی پھر ۲۷ ر آنہ

جلد ۱۱ نئی اشاعت ۱۳۳۳ھ - ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ - ۲۸ دسمبر ۱۹۵۵ء

جلسہ سالانہ قادیان دار الامان

بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۵ء

از جناب حکیم فیل احمد صاحب ناظر تعلیم تربیت صدر انجمن احمدیہ قادیان

رسید فرودہ کہ پیام نوبهار آمد
 زمانہ را خبر از برگ و بار خود بکنم

قادیان دار الامان کا جلسہ ہر سال روحانی موسم بہار بن کر منوں کے منجھ ایمان کو شگفتہ اور اعمال پروردہ کی تمام شاخوں کو سرسبز و تازہ کرنے کے لئے آتا ہے۔ یہ شعار اللہ سے ہے۔ یہ دنیا کی تمام مجلس اور محافل اور سیاسی قسم کی کانفرنسوں کی طرح نہیں ہے۔ یہ جلسہ قادیان ہزار ہا قسم کے نشانات اور برکات الہیہ کا اپنے واسطے میں لئے ہوئے آتا ہے۔
 جماعت احمدیہ میں جیت الھم عت اس وقت تک اپنے مخلصوں شہداء کے ساتھ زندہ رہ سکتی ہے۔ جب تک کہ اپنے اس روحانی مرکز کا احترام و الہانہ اور عاشقانہ رنگ میں کرتی رہے۔ قادیان کے اس اجتماع میں کیا کیا اور کس قدر روحانی فوائد ہیں۔ اس وقت ان تمام فوائد کو شہر میں لانا مقصود نہیں صرف ان تمام عاشقان احمدیت سے جنہوں نے ہر قسم کی قربانیاں کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات بخش تعلیم پر صدق و وفا کے ساتھ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا وعدہ اپنی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام اور آپ کے خلفائے غرام کے مبارک بافقوں پر کیا ہے یہ سنی ہے کہ افلاس کے ساتھ ایٹانے عہد کے قدم کو آگے آگے بڑھاتے ہوئے اپنے روحانی مرکز میں آئیں۔ ہر قسم کے موانع کو پرے ہٹاتے ہوئے جلد سالانہ میں شرکت کریں۔ بتوفیق الہی یہاں پہنچ کر آپ اپنے ایمان میں ازدیاد اور بشارت محسوس کریں گے۔ آئیں خواہ کھٹنوں پر چل کر آئیں۔ مقامات مقدسہ اور خصوصاً بیت المقدس کی زیارت کریں۔ اس کے دروازے آپ لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان دنوں اپنے رحمانہ ہاتھوں سے کھول دیئے ہیں ان دنوں روئے زمین پر وہ ہائے ناز ہے۔ جس پر خدا کے پیارے بندے نے خدا تعالیٰ سے اور خدا تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے سے باری کی ہیں۔ اس جگہ پر پہنچ کر نوافل پڑھیں۔ اور آستاد احمدیت پر کر کرا حدیث کی ترقی اور اس کی راہ میں ہر قسم کے موانع کو ہٹانے کے لئے اور اپنے موعود خلیفہ امام اور اس کے تمام احوان دانشدار کی درازی عمر اور ان کی تمام دعاؤں کو قبول کے جانے اور تمام سنیوں کو مشکور بنائے جانے کے لئے الحاح و زاری کے ساتھ دعائیں کریں۔
 مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ جلسہ تمام احباب

ملفوظات حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فرمایا کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں۔ کہ مال سے بھی محبت کرو۔ اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اگر تم میں سے کوئی خدا سے محبت کرے کہ اس کی راہ میں مال خرچ کرے تو میں یقین دلاتا ہوں کہ اُسکے مال میں دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دہی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کیلئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ اُسے پائیکا۔ جو شخص مال سے محبت کرے خدا کی راہ میں وہ خدمت نہیں بخالتا جو بخالتا ہے تو وہ ضرور اس کی کھوٹا۔ اگر تم اس قدر خدمت بخالو کہ ابھی فریاد ہائے اودن اس کی راہ میں بیچ بیچ دو۔ تو پھر بھی اب اس دور سے کہ تم خیال کرو کہ تم نے کوئی خدمت کی ہے۔ (الحکم جلد ۲ نمبر ۳۴)

انبیا احمدیہ

نوٹ۔ چونکہ سیلابوں کے باعث ماہ اکتوبر کے اٹھنے کے پرچے تاخیر سے اب موصول ہوئے ہیں۔ اس لئے بعض اخبار تاخیر سے درج کی جارہی ہیں۔ سہ ماہی (ایڈیٹر)

روہ اور زبور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح
الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بآذینہ باوجود ناسازی مطبع
بزازوں میں کے ہمراہ محترم صوفی مطبع الرحمن ضلع
ایم۔ اے سابق مبلغ امریکی ناز جنازہ بڑھائی جعفر
نے مرحوم کی بے لوث قربانی اور خدمات کے پیش نظر
آپ کو حضرت ام المؤمنین زور اللہ مرتدھا کے مزار
کے اعادے کے تزیین اس خطہ قاس میں دفن کرنے
کی اجازت مرحمت فرمائی۔ جس میں اس سے قبل الحاج
حکیم نفل الرحمن صاحب مرحوم مبلغ ازرقی کو دفن کیا
گیا تھا۔ احباب مرحوم کی بلذی درجات کے لئے
دعا فرمائیں۔

گذشتہ دنوں کو مہر سید غلام حسین شاہ صاحب
برادر صغیر تاجی پیر حسین صاحب اور کمز چوہدری
غلام محمد خان صاحب راجع کمز چوہدری محمد ظفر اللہ
خان صاحب و وفات پا گئے۔ دونوں صحابی تھے۔ جنہا
ان کی معذرت و بلذی درجات کے لئے بھی دعا
فرمائیں۔

روہ ۲ نومبر۔ مندرجہ ذیل مبلغین کرام کو احباب
روہ نے دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ احباب
ان کی کامیابی کے لئے دعائیں فرماتے رہیں۔

دہلی۔ کو مہر مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی
کے ہاں دوسرا فرزند تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرمودو کہ
بسی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔
لندن ۲۱ نومبر۔ کمز مولوی صاحب محمد صاحب مبلغ
لندن سے گولڈ کرسٹ مغربی افریقہ کے لئے روانہ
ہو گئے۔ احباب نے سٹیشن پر پہنچ کر پرغلوں جریح
پر اوداع کیا۔

قادیان ۲۷ نومبر۔ کمز عباس سلطان غوث
صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول مارنیش
حیدرآباد دکن۔ اگرہ اور دہلی ہوتے ہوئے دارالانوار
ہوئے۔ آپ نے بعد نماز عشر ۲۸ نومبر کو مسجد مبارک
میں زیر مدارات حکیم حکیم خلیل احمد صاحب ناظر تعلیم تربیت
مارنیش میں قیام احمدیت و تائید انجمن کے حالات مبارک
احباب کو محفوظ کیا تقریر انگریزی میں تھی جس کا ترجمہ ملک علی اللہ
صاحب سنہا و حذوہ انگ درج کیا گیا ہے۔

قادیان ۲۷ نومبر۔ کمز عباس سلطان غوث
صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول مارنیش
حیدرآباد دکن۔ اگرہ اور دہلی ہوتے ہوئے دارالانوار
ہوئے۔ آپ نے بعد نماز عشر ۲۸ نومبر کو مسجد مبارک
میں زیر مدارات حکیم حکیم خلیل احمد صاحب ناظر تعلیم تربیت
مارنیش میں قیام احمدیت و تائید انجمن کے حالات مبارک
احباب کو محفوظ کیا تقریر انگریزی میں تھی جس کا ترجمہ ملک علی اللہ
صاحب سنہا و حذوہ انگ درج کیا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
کی طرف سے تبلیغی جدوجہد کے متعلق اعلان

"میں جب سے بیمار ہوا ہوں ناظر دعوت و تبلیغ قادیان نے ہندوستان کی جماعتوں کی تبلیغی
حالت اور مبلغین سلسلہ کی کارروائیوں کی اطلاع دینی بالکل بند کی ہوئی ہے۔ ہندوستان کی
جماعتیں بھی رپورٹوں میں بہت سست ہو گئی ہیں۔ شریف احمد صاحب امینی کی طرف سے کوئی
رپورٹ نہیں آتی۔ مبارک علی صاحب مبلغ سہیلی کی طرف سے بھی کوئی رپورٹ نہیں آتی۔ مولوی محمد الدین
صاحب مبلغ حیدرآباد کی طرف سے آج کئی دن بعد رپورٹ آئی ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے
اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر جماعت اپنی تبلیغی جدوجہد کے متعلق باقاعدہ رپورٹ بھیجے۔ اسے
طرح پر مبلغ بھی تاکہ مجھے حالات بھی خبر رہے اور دعا کی تحریک ہو۔ اور یہ بھی تسلی رہے کہ جماعت
میں بیداری قائم ہے۔ بلکہ بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کا حافظ و ناصر ہو اور جماعت کو
بہر لحاظ زیادہ کرتا جائے اور آپ کے اندر فلاح بھی بڑھاتا چلا جائے اور قربانی کی روح بڑھاتا
جائے تاکہ ہندوستان میں احمدیت اپنے پاؤں پر کھڑی رہے۔ مجھے افسوس ہے کہ ہندوستان میں
تین بڑے مبلغ ہیں۔ اور تینوں کا کام صفر کے برابر ہے۔ وہ بجائے سلسلہ کے کام کے اپنی ذاتی
باند ادبھانے کی فکر میں ہیں یعنی مولوی سید محمد صاحب ملکنہ۔ مولوی شریف صاحب امینی جی اور
مولوی بشیر صاحب دہلی۔ کسی زمانہ میں ایک ایک احمدی کے ذریعہ سے ہزاروں احمدی ہوتے
تھے۔ یہ تین مبلغ اگر اپنا فرض ادا کرتے تو آج تک ہندوستان میں جماعت دگنی ہو چکی ہوتی۔ خدا
تعالیٰ ان کی بھی آنکھیں کھولے اور آپ کی بھی کھولے اور میرے لڑکے مرزا و سیم احمد کی بھی کھولے۔
لیکن اس کی کسی بھی تبلیغی کارروائی کی مجھے رپورٹ نہیں ملی۔

۱۱/۵ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

مارشل بلگان اور مسٹر کر و شچیف

کی خدمت میں

جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے تحفہ

دینی لیڈروں کی کلکتہ میں آمد کی اطلاع پر جماعت احمدیہ کلکتہ نے مسٹر آف کلکتہ اور جناب
وزیر اعلیٰ مغربی بنگال سے درخواست کی کہ ہم معزز جماعتوں کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی بطور
تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اکل طرف سے جواب ملا کہ جماعت احمدیہ کے مذکورہ مقامات تو
وقت کی کمی کی وجہ سے مشکل ہے۔ البتہ اپنا تحفہ ڈاک کے ذریعہ پیش کر دیا جائے۔
چنانچہ ۲۸ نومبر کو جماعت کلکتہ نے مولوی محمد سلیم صاحب ناضل کے ذریعہ ترجمہ القرآن انگریزی
حصہ اول و دوم اور دیباچہ کے دو سیٹ ڈاک کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں پیش کر دیے۔ جن میں سے
ایک سیٹ مارشل بلگان اور دوسرا مسٹر کر و شچیف کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

ضرورت

نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ایک میٹرک یا مولوی ناضل پاس کارکن کی ضرورت
ہے۔ مرکز کی برکات سے متفیض ہونے والے اور قادیان میں رہائش کے خواہشمند احباب کے لئے
یہ نادر موقع ہے۔ درخواست کنندہ مخلص احمدی نوجوان اور محنت مند ہو۔ سابقہ دفتر تجربہ رکھنے والے
دوست کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں مقامی امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارش کے ساتھ ۱۵
دسمبر تک نظارت امور عامہ میں پہنچانی چاہئیں۔ صدر انجمن کے قواعد کے مطابق مقررین کو ۸۰-۳-۵۰
کا گریڈ اور ۱ روپے مہنگائی الاؤنس دیا جاتا ہے۔
ناظر امور عامہ قادیان

پلو زنی پنجاب میں طوفان سیلاب

کرم تانہی محمد ظہور الدین صاحب اکمل لاہور

غرقابی چین کی خبر پوچھی ہے مجھے
دہ گریہ بے کسوں کا ہی طوفان بن آیا
بھائی سے بھینس ماؤں سے بچے جدا ہوئے
گاؤں کے گاؤں بے گئے غرقاب ہو گئے
مشرق میں یہ حال تو مغرب میں بھی یہی
داہستہ میری روح ہے درالامان سے

صد ہا مکان گر گئے بس چند ہی بچے
اب نوحہ وقت نوحہ کے آتے ہیں کین میں
خندوں تباہی بڑی جان دہال میں
وقت سی پیش آتی ہے نام نشان میں
سیلاب کا عذاب سادے جہان میں
یار بے دہ تیرے ہی حفظ دامان میں

تضمین

(۱)
دنیا میں چیز کونسی ہے جس کو نہو ثبات
پھر کس لئے ہو فکر و تار و زئی حیات
اک زندہ رہنے والی ہے اللہ پاک ذات
اسے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات
رہ کر گزار یا اسے ہنس کر گزار دے

(۲)
بگڑی مری کہہ سے ابھی سزا دے
میری زبان پہ شکر کے نغمے ہزار دے
دکھ ہو کہ شک ہو۔ تو مجھے صبر و قرار دے
دل دے تو اس مزاج کا پروردگار دے
جو رنج کی گھڑی بھی خوشی سے گزار دے

جلد سالانہ پرتلاوت قرآن و نظم خوانی

جلد سالانہ پرتلاوت قرآن و نظم خوانی کے لئے
قرآن کریم کی تلاوت یا نظم خوانی کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے ناموں سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔
ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

قادیان میں گھڑلوں کی اتھنی جمی اور گلانی کی گھڑیاں بہترین لارڈ ٹام پیس مل گھڑی جس قیمت درج رقم
کی اور ہو سکتی ہیں، اعلیٰ مرتبہ کیلئے اپنی گھڑیاں بھیجیں۔ پتہ۔ احمدیہ ایچ ہاؤس قادیان ضلع گورداسپور

خطبہ

اسلام اس وقت تک غالب نہیں آسکتا جب تک کہ ہم میں متواتر خدمت دین کی بولے فراہم کیا نہ ہو

آنحضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) الغزیر فرمودہ: ۳۰ ستمبر بمقام رجب

(فاکساری محمد یعقوب مولوی ذائل)

اور دین کی خدمت کرتے ہوئے اگر انہیں پچاس روپیہ یا سو روپیہ ملتا تو اسے خوشی سے قبول کر لیتے مگر یاد رکھو یہ ضروری نہیں کہ جسمانی اولاد ہی فادرا ہو۔ بلکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ

روحانی اولاد

وفا دار ثابت ہوتی ہے۔ اور جسمانی اولاد بعض دفعہ بے وفائی کر جاتی ہے۔ اس لئے اگر آپ لوگ دیکھیں کہ حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جسمانی اولاد فادرات ثابت ہو رہی ہے۔ (آپ یہ نہ کہیں کہ آپ کی جسمانی اولاد جب اچھا منور نہیں دکھائی تو ہم کیوں دکھائیں۔ یاد رکھیں آپ بھی حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد ہی ہیں۔ وہ جسمانی اولاد ہیں اور آپ روحانی اولاد ہیں۔ اگر آپ لوگ انہیں دین سے لاپرواہی کرتے دیکھیں تو بائیں طرف تھوک کر اور یہ سمجھ کر کہ وہ شیطان کے قبضہ میں آگئے ہیں

دین کی خدمت

میں مشغول ہو جائیں۔ ساری دنیا ابھی اسلام سے بیگانہ ہے۔ اور اٹھالیس اب کی آبادی کو ہم نے اسلام کی طرف لانا ہے۔ پس اڑھائی ارب کی آبادی کو اسلام کی طرف لانے کی تیاری کریں۔ اور شروع دن سے ہی اپنا یہ مقصد بنائیں اور اپنی اولاد کو بھی تاکید کریں۔ کہ ان کا کام ساری دنیا کو کلمہ پڑھانا ہے۔ جب تم لوگ ساری دنیا کو کلمہ پڑھا لو گے تو تمہاری دنیا اور عاقبت دونوں سنور جائیں گی۔ ایک پاگل سے پاگل انسان بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ جب ساری دنیا کلمہ پڑھے گی۔ تو انگیزہ کیا

دنیا کی ساری قومیں

تمہاری بندگی کریں گی۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر امریخ کے سب لوگ مسلمان ہو جائیں۔ تو آج ہمارا جو مبلغ وہاں کے مزہ دوروں سے سبھی کم گزارہ سے کر کام کر رہا ہے اسی حالت میں رہے گا۔ اور کیا وہ لوگ اپنی دولتیں اس کی طرف نہیں پھینکیں گے پس بے شک آپ لوگوں کو دنیا بھی ملے گی۔ لیکن میں اس پر زور اس لئے نہیں دیتا کہ تمہارا نظریہ دینی نہ ہو جائے۔ ورنہ یہ حقیقت ہے کہ آج جو دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کر رہے ہیں اور دنیا کی پرواہ نہیں کر رہے۔ ایک وقت آئے گا کہ دنیا اس کی طرف دوڑتی ہوئی آئے گی۔ لیکن

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

مجھے ڈاکٹروں نے تاکید کی تھی کہ میں گرم موسم میں نہ رہوں۔ لیکن یہاں اتنی

شدید گرمی

پڑ رہی ہے۔ کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر لحظہ میری تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے میں سمجھتا تھا کہ کچھ طور پر یہ مناسب نہیں کہ میں خطبہ کے لئے مسجد میں آؤں لیکن چونکہ میں ایک لمبے عرصہ کے بعد روہ آیا ہوں۔ اس لئے میں مناسب سمجھا کہ مختصر طور پر تین چار باتیں کہہ آؤں۔ میں نے مسجد میں آنے سے قبل اعلان کر دیا تھا۔ کہ کوئی دوست مجھ سے معاف نہ کریں۔ کیونکہ میری صحت پر گرمی کا سخت اثر ہے۔ گرمی کچھ کم ہو۔ تو میں بالکل باہر نکل سکوں گا۔

مجھے یورپ میں

یہ مشورہ دیا گیا تھا

کہ آپ کو کچھ عرصہ تک ہر سال یہاں آنا چاہیے۔ تاکہ موسم سے بھی فائدہ اٹھا لیا جائے اور ڈاکٹری مشورہ سے بھی فائدہ پہنچے۔ لیکن یہ مستقبل کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے مشا رہر مقرر ہیں۔ آئندہ جو خداتقائے کا مشا رہر ہو گا وہی ہو گا۔ انسان کی باتیں خواہ وہ ڈاکٹر ہیں کی ہوں یا غیر ڈاکٹروں کی خیالی ہی ہوتی ہیں۔ جو کچھ میرے دل میں بھر رہا ہے وہ تو بہت کچھ ہے۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں گرمی کی وجہ سے میری صحت کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اور میں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کوئی شخص میرے جسم کو ہار رہا ہے اور میں معمول رہا ہوں۔ اس وجہ سے میرے لئے اطمینان کے ساتھ کھانا ہونا مشکل ہے ہر حال میں جماعت کو اس امر کی طرف

توجہ دلانا ہوں

کہ آپ لوگ ہمیشہ کہتے ہیں کہ حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فادرا تھے اور آپ اسلام کی اشاعت کے لئے تشریف لائے۔ اگر آپ لوگوں کا یہ دعویٰ صحیح ہے۔ تو آپ کو اس کام کی طرف بھی تو توجہ دینی چاہئے جس کے لئے حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں بھیجے گئے تھے۔ دنیا میں اس وقت اڑھائی ارب کی آبادی ہے۔ لیکن ہمارا صرت ڈیڑھ سو ملین باہر کام کر رہا ہے۔ اور تیس چالیس یہاں تیار ہو رہے ہیں۔ گویا ابھی کام کی ابتداء ہے۔ شروع شروع میں جو وقف کرنے والے تھے ان کی اولادیں سے کوئی بھی وقف کی طرف نہیں آیا۔ اگر تم ان لوگوں کی ایک لسٹ بناؤ۔ تو ایک تالیف تالیف بن جائے۔

سب سے پہلے

اس وقت تم صحت دین کو سامنے رکھو۔ اور ہزار روپے یا دس ہزار کے چیک نہیں نہ پڑو۔ صرف اس بات کو اپنے سامنے رکھو کہ چاہے فائے آج میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ساری دنیا کو پڑھا کر رہیں گے۔

مجھے یاد ہے۔ حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس ایک میراثن آئی۔ اس کا روکا نیسانی ہو گیا تھا اور وہ سیل کامرغین بھی تھا۔ اس نے حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست کی۔ کہ میرا کلمہ روکا نیسانی ہو گیا ہے۔ اور ساتھ ہی سیل کی بیماری میں مبتلا ہے۔ آپ! اسے تبلیغ بھی کریں تاہم دوبارہ سلام قبول کرے اور علاج بھی کریں۔ آپ نے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

کو اس کے علاج کے لئے ہدایت فرمائی۔ اور خود اسے تبلیغ کرتے رہے۔ لیکن وہ اس قدر کہڑھیا تھا کہ آپ اتنی تبلیغ کرتے۔ وہ اتنا ہی عیاضیت میں بچا ہوتا۔ ایک رات جبکہ اس کی حالت زیادہ خراب تھی۔ وہ آدمی رات کو بھگا اڈر بشالہ کی طرف چل پڑا۔ وہاں عیاضیوں کا مشن تھا۔ اس کی مان کو پتہ لگ گیا۔ وہ رات کو گیارہ میل کے سفر پر چل پڑی۔ اور قادیان سے ۸-۹ میل کے فاصلہ پر وہ اتنی حال کے چیک کے پاس اسے جا لیا

مجھے یاد ہے

جب وہ قادیان واپس آئی۔ تو حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاؤں پر روتی ہوئی کہتی: ابور کبے لگی۔ میں آپ کو خدا کا داسد بدیتی ہوں کہ آپ ایک دفعہ اسے کلمہ پڑھا دیں۔ پھر بے شک یہ مرجائے جھے اس کی پرواہ نہیں۔ لیکن میں یہ نہیں چاہتی کہ یہ عیاضی ہوئے کی حالت میں مرے۔

دیکھو اس میراثن میں

کتنا ایمان تھا

حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی اور جسمانی اولاد میں کم از کم اس میراثن بقنا ایمان تو ضرور ہونا چاہیے اس میراثن کا میٹا عیاضی ہو گیا تھا جگہ وہ یہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ عیاضی ہونے کی حالت میں مرے۔ اس کی خاموشی تھی کہ وہ ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے۔ پھر بے شک مرجائے۔ تم لوگ تو مسلمان گھروں میں پیدا ہوئے ہو۔ تمہارے لئے تو اولاد بھی ضروری ہے کہ تم ایک دفعہ دوسروں کو کلمہ پڑھا لو۔ پھر بے شک مرجائے۔ تم

وقف و وقف کی ضرورت

کرتے چلے جاؤ۔ اور پھر ہر وقف پر سوچنے لگائے اس کی اولاد میں خدمت دین کے لئے کتنا ہوش ہے وہ لوگ جنہوں نے اپنی زندگیوں وقف کی تھیں۔ ان میں سے کئی ہیں۔ جو ان کی اولاد سے اپنی زندگیوں چھین

حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی زندگی وقف کی تھی۔ لیکن آپ کے نانا اس میں سے اب صرف میری اولاد واقف زندگی ہے باقی سب نو سو اور ہزار روپیہ یا سو ارب کے پھر میں پڑے ہوئے ہیں۔ گو با چہمہ سر سے سے ہی گدلا ہو گیا ہے حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیعت کے وقت ہر شخص سے یہ عہد لیا تھا کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھے گا۔ اور دین کو دنیا پر رکھنے کے ہی معنی تھے کہ اگر مجھے یہاں پچاس روپے یا سو ارب ملیں گے۔ اور باہر چلے پنج سو میں گے تو میں پچاس کو پانچ سو پر ترجیح دے گا۔ لیکن اب اس

عہد لینے والے کی اپنی اولاد

کیا کر رہی ہے۔ ان میں سے کوئی ہندو سوادہ دو ہزار کے پھر میں پڑے ہوئے ہیں پھر باقی لوگوں کا کیا قصور ہے۔ وہ تو کہیں گے جب عہد لینے والے کی اپنی اولاد ہندو سوادہ دو ہزار کے پھر میں پڑی ہوئی ہے۔ تو ہم کیوں ہندو سوادہ دو ہزار کے پھر ہم نہ پڑیں۔

مالانکہ

حقیقت یہ ہے

کہ ہم سب نے اس روپیہ سے پرورش پائی ہے جو حضرت سیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فادرا نے دیا تھا۔ اور اہاناً بنا یا تھا کہ "یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے" اس لئے یہ کبھی نہیں ہا کہ یہ تیرے لئے اور تیری اولاد میں سے مکومت سے ہندو سوادہ دو ہزار لینے والوں کے لئے ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کی پدا سنٹھی نہیں تو اور کیا ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ آپ کی اولاد آئندہ ہزار سال تک اپنی

اولاد در اولاد کو دین کی خدمت

کے لئے وقف

کرتی مل جاتی۔ اور دنیا کمانے کی طرف کبھی توجہ نہ کرتی۔ اگر باقی لوگوں کو لاکھ لاکھ روپیہ یا سو ارب بھی مل رہا ہوتا۔ تو وہ اس کی طرف موند نہ کرتے

ماہ شمس میں قیام احمدیت کے حالات

۱۸۹۹ء میں نے جون سے دسمبر تک رخصت لی۔ تاہم وہ اور قادیان کی زیارت کروں۔ لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ و اہل بیت شریف لے جا رہے ہیں۔ مجھے حضور کی ملاقات کے لئے سوئٹزر لینڈ اور لندن جانا پڑا۔ اور وہاں مشرقی افریقہ کی جماعت ہائے دارالسلام۔ مہاسہ اور سندھ میں جی میدر آباد دکن۔ بمبئی اور دہلی کی جماعت ہائے احمدیہ سے بھی ملنے کا موقع ملا۔ ایک ہاتھ نے مجھ پر خاص اثر کیا ہے۔ کہ ہر بعد احمدی بھائیوں کی طرح ملتے ہیں کوئی اجنبیت محسوس نہیں ہوتی۔ یوں محسوس ہوتا ہے گویا کہ انسان لگتی ہی ہو۔

۱۹۰۱ء میں ریلوے پر قادیان کے حالات سنکر حضرت حافظ جمال احمد صاحب مرحوم اور جماعت مارشلس کے احباب روتے تھے اور ہم سوائے دہلی کے اور کوئی امداد نہ کر سکتے تھے۔ آپ لوگوں نے اپنی قربانی سے تاریخ احمدیت لکھی ہے۔ اور مستقبل کا مورخ آپ کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ وہاں کے مبلغ مکرم مولوی فضل الہی صاحب بشیر اور تمام جماعت اور میرے فاضلان نے آپ سب کو سلام بھیجا ہے۔ اور دعا کی درخواست کی ہے۔

قادیان ۲۸ نومبر۔ مکرم عباس سلطان غوث صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول مارشلس نے اپنی تعزیر میں بتایا۔ کہ حضرت سیخ مرحوم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کہ احمدیت زمین کے کناروں تک پھیلے گی احمدیت کے مارشلس میں قیام سے بھی پوری ہوئی کیونکہ مارشلس کے جنوب میں کوئی آبادی نہیں۔ اور اس کے آگے قطب جنوبی ہی ہے۔ میرے آباء و اجداد قریباً ایک سو سال قبل بریلی ریویو پی۔ اور ہمارے مارشلس گئے تھے۔ مسلمانوں کی آبادی وہاں ستر ہزار اور ہندو عیسائیوں کی پچیس ہزار ہے۔ اب مسلمانوں کی ایسی بہتر حالت ہے۔ کہ اسمبل میں ایک مسلمان کو بھی انتخاب کر کے نہیں بھیج سکتے۔

۱۹۰۹ء سے ۱۹۰۹ء تک کی بات ہے کہ میرے بھائی محمد عظیم سلطان غوث صاحب کو ماسٹر نوریہ صاحب مرحوم مارشلس کے ذریعہ احمدیت کا علم ہوا۔ اور ماسٹر صاحب۔ بھائی صاحب۔ میرے والد صاحب اور میرے ماموں صاحب مارشلس میں سب سے پہلے احمدی تھے۔ یہ جماعت فلانت ٹائیٹ کے آغاز میں بمقام ننگس قائم ہوئی۔ اور حضرت فلیض المیج اثنانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے درخواست پر حضرت صفی غلام محمد صاحب مرحوم کو بطور مبلغ بھیجا۔ گو کافی مخالفت ہوئی۔ لیکن بچوں غور توں سمیت اس وقت احمدیوں کی تعداد قریباً اڑھائی ہزار ہے۔ ۱۸۹۵ء میں ملوکی کی مردم شماری میں احمدیوں کی تعداد سات ہزار تھی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ دل سے احمدیت کے قائل تھے انہوں نے بھی اپنے آپ کو احمدی لکھوایا)

تائید الہی کے کئی واقعات میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ایک مسجد کے متولی وغیرہ سب احمدی ہو گئے۔ اور ایک دفعہ وہاں سے احمدیوں کا بلوس نکلا۔ تو غیر احمدی شدید رہ گئے۔ کہ یہ مسجد ان کے ہاتھ سے نکلی گئی ہے۔ مقدمہ ہوا۔ جس میں باوجود مخالفین کی کوشش کے عدالت نے یہ فیصلہ کیا کہ احمدی مسلمان ہیں۔ اور ان کو ہر مسجد میں نماز پڑھنے کا حق ہے۔

وہاں آریہ سماج اور مخالفین سے باخبات بھی ہوئے۔ ایک ایسے ہی مباحثہ میں جو صفی صاحب سے مولوی عبدالمنان صاحب نے کیا۔ اور کتابوں کا ایک انبار مخالف مولوی صاحب

کے لئے باجوے چھٹی صدی میں ایک معین الہی چشتی کی ضرورت تھی۔ تراب اڑھائی ارب روگوں کے لئے دوسرے سال تک بہت سے معین الہی چشتی نہ پائے۔ اور وہوں کی ضرورت ہے۔ اور یہ معین معین الہی چشتی جو پیدا کرنے میں شکیں نہیں بشرطیکہ تم اس کے لئے کوشش کرو۔ اور تمہارا اپنا وقف ہی نہ ہو۔ بلکہ تمہاری اولاد در اولاد میں

وقف کا سلسلہ چلتا چلا جائے

تم اس وقت اپنی عزت کی طرف نہ دیکھو۔ تم خدا کے لئے اپنی طرف دیکھو اور یاد رکھو کہ تم خدا کے لئے آنا ہے۔ جب یہ غریب دنیہ کے بادشاہ ہوں گے۔ اور وقف نہ کرنے والوں کی آئندہ نسلیں ان پر لعنتیں بھیجیں گی۔ اور انہیں قیامت کے دن ان کے باپ دادوں کا بیڑا غرق کرے گا۔ انہوں نے اپنی اولاد کو وقف نہ کیا۔ بلکہ وہ دعا کریں گے۔ کہ خدا تعالیٰ ان کے باپ دادوں کو جہنم کے سب سے نیچے حصہ میں لے جائے۔ کہ انہوں نے اپنی اولاد کو دین کی خدمت میں لے دیا۔ بلکہ دنیا کمانے کی طرف نکل دیا۔

تم میری آواز سے سمجھ سکتے ہو۔ کہ مجھے جوش آ گیا ہے۔ اور جوش میں آنا میرے لئے مفزع ہے۔ اس لئے میں اپنی الفاظ پر اپنا خطبہ ختم کرتا ہوں۔ اور

دعا کرتا ہوں

کہ خدا تعالیٰ ہمارے جماعت میں خدمت دین کا جوش پیدا کرے۔ اور ان کا جوش تباہی تک بڑھتا چلا جائے۔ اور وہ اس وقت تک پہنچے سے نہ بھیجیں جب تک کہ وہ موجودہ اڑھائی ارب لوگوں کو اور ان کے بعد آنے والے لوگوں کو مسلمان نہ کریں اور اس وقت تک سانس نہ لیں۔ جب تک کہ دنیا کا ایک ایک آدمی کلمہ نہ پڑھے اور ایک ایک آدمی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجنے تک جائے۔

(المفضل ۲۹)

کی خدمت کے لئے وقف نہیں کریں۔ مرن میری اولاد نے۔ ہر زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کی ہیں۔ خدا کرے کہ ان کو دین کی خدمت کے لئے یہ جوش قائم رہے۔ اور آگے ان کی اولاد در اولاد بھی زندگیوں میں دین کی خدمت کے لئے وقف کرتی ہی جاتی رہے۔ اور حضرت سیخ مرحوم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باقی اولاد کو بھی یہ کلمہ آجائے۔ کہ پندرہ سو یا دو ہزار روپیہ ہمارا کمانا کوئی چیز نہیں۔

اصل چیز یہ ہے

مکرم ان دین کی خدمت میں اپنی زندگی گزارے باقی میرے ساتھ وقف کر لیں۔ اور میں سے ایک چوہدری فرخ محمد صاحب سیال تھے۔ چوہدری صاحب کو خدا تعالیٰ نے توفیق دی۔ کہ انہوں نے اپنے ایک لڑکے کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے بعد دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔ دوسرے در صاحب تھے۔ ان کی اولاد میں سے کوئی لڑکا اچھا پڑھا جانا۔ تو وہ اسے دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیتے۔ مگر کچھ ایسا پردہ پڑا ہوا ہے کہ ابھی تک ان کی اولاد میں سے کوئی بچہ اس قابل نہیں ہوا۔ کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر سکے۔ بال سب لوگوں کے ماننے والے ہیں۔ چاہے وہ اسلام دنیا میں اس وقت تک کبھی غالب نہیں آسکتا۔ جب تک مسلسل اور متواتر ہم میں زندگیوں وقف کرنے والے لوگ پیدا نہ ہوں۔ دیکھو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریباً پانچ سو سال بعد ایک بزرگ

حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتی رحم

ہوئے اور انہوں نے ہندوستان میں اسلام کی اٹھائی۔ ان کے بعد ان کے خلفاء ہوئے ہندوں نے ملک کے مختلف حصوں میں اسلام کی اشاعت کی۔ مثلاً حضرت خواجہ عزیز الدین صاحب نے سارے پنجاب میں اسلام پھیلایا۔ پھر آپ کے بچے اور شاگردوں نے جنوبی ہندوستان میں لاکھوں لوگوں کو اسلام میں داخل کیا۔ جب آپ ہندوستان میں تشریف لائے تھے۔ اس وقت ہندوستان کی آبادی صرف ایک کروڑ تھی۔ لیکن تمہارے مقابلہ میں اب اڑھائی ارب لوگ ہیں۔ جن کو تم نے ہدایت کی طرف لانا ہے۔ اگر ہندوستان کے ایک کروڑ لوگوں

گرم پاریات

موسم ہر ماہ شروع ہو چکا ہے۔ ہر شخص اپنے اہل و عیال کے لئے مہوی سے پانی کی خاطر مناسب انتظام کرتا ہے۔ اگر ایسے وقت میں اپنے دن درویش بھائیوں کا خیال بھی رکھ لیا جائے جو ان کی نمائندگی کرتے ہوئے اس وقت مرکز مسلمین میں اور ان کی امداد کے بھی مستحق ہیں۔ تو یہ امر یقیناً موجب ثواب اور روحانی ترقی کا باعث ہے۔ پس جماعت کے ذمہ استطاعت احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ جب استطاعت گرم پاریات کے ساتھ اپنے ان بھائیوں کی مدد فرما کر صون فرمائیں۔

(امیر جماعت انجمن قادیان)

رپورٹ کارگزاری لجنات امارت بھارت بابت ماہ مئی تا ستمبر ۱۹۵۵ء

از محترم سید امتداد اللہ صاحب مدظلہ العالی دارالافتاء دارالحدیث لاہور

لجنہ امارت اللہ مرکزیہ کا نئے سال کے لئے انتخاب ماہ اپریل ۱۹۵۵ء کو مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر غفرانی نے کروایا۔ جس کی اطلاع بھارت کی تمام لجنات کو بذریعہ خطوط کر دی گئی تھی۔ انتخاب سے پہلے جو کوچ ماہ سے کام بند پڑا تھا اس لئے لجنات مرکز کو رپورٹیں بھیجوانے میں سست ہو گئیں۔ اب بھی انھوں سے کنسٹیٹا ہو رہی ہے۔ کہ باوجود بار بار یاد دہانی کے بقاعدگی سے رپورٹیں نہیں مل رہیں۔ نیز چند لجنات کی طرف سے تو خطوط کے جواب تک بھی موصول نہیں ہوئے۔ لجنات کو چاہیے کہ ہر ماہ بقاعدگی کے ساتھ رپورٹیں بھیجوا یا کریں تاکہ ہم بھی وقت پر اخبار میں مشائخ کردا سکیں۔ اس وقت بھارت میں سولہ ہجرت لجنات قائم ہیں۔ ان میں سے ستمبر تک باوجود بار بار توجہ دہانے کے صرف مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ اور وہ بھی نامکمل۔

(۱) لجنہ امارت اللہ قادیان

تعداد ممبرات انٹھ ہیں۔ ماہ مئی سے ماہ ستمبر تک پندرہ روزہ رولہاں باقاعدگی سے ہوئے۔ جن میں تلاوت قرآن کریم، حدیث خریف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور مختلف موضوعات پر ممبرات نے تقریریں کیں۔ شعبہ تعلیم: نماز سادہ کا ۲۶ عورتوں نے اور نماز بانجھ کا ۲۲ عورتوں نے استمات دیا۔ باقی عورتیں یاد کر رہی ہیں۔ چل مدیث کی ۸ مدیثیں اور پانچ ارکان اسلام زبانی یاد کرنے گئے۔ ۱۳ عورتوں نے کتاب اچھی مائیں کا استمات جو غفارت تعلیم تربیت کی طرف سے لیا گیا تھا دیا۔ جن میں ۱۱ عورتیں کامیاب ہوئیں۔ شعبہ خدمت خلق: سیکرٹری ذمت خلق دوسرے تیسرے دن ایک گھنٹہ کے تزیین بیمار اور فرزند مند عورتوں کی بیمار پرسی کرتی ہیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ گزار پندرہ روپیہ دس آنے کی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی۔ ایک بیس کرینے کے لئے مشین دی گئی۔ شعبہ تربیت و اصلاح: ہجرت کے آداب عورتوں کو بتائے گئے۔ اور ہر جمعہ میں خطبہ کے دوران میں تنگائی کی بات ہے۔ ہر گز نہ ہو۔ تربیتی مضمین پڑھے جاتے ہیں۔ شعبہ تبلیغ: وہ غیر مسلم عورتیں اہل مائیں میں شریک ہوئیں۔ امدان کو سسٹڈ ایک کتب دی گئی۔

لجنہ امارت اللہ چنڈہ گنڈہ۔ دکن

ہر ماہ کے شروع میں لجنہ امارت اللہ کا اجلاس ہوتا ہے۔ تعداد ممبرات ۲۰ تک ہے۔ عورتوں کو لجنہ امارت اللہ کی اہمیت بتاکر اس طرف توجہ دلائی گئی۔ مستورات اپنے کھمے ہوئے مضمین بھی پڑھتی ہیں۔ شعبہ تعلیم: نماز کی پابندی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ بار خوری اور آٹھ رکوعی قرآن مجید نظر پڑھ رہی ہیں۔ اور ۹ عورتیں قاعدہ یسنا القرآن اور نماز سادہ سیکھ رہی ہیں۔

لجنہ امارت اللہ حیدرآباد دکن

تعداد ممبرات ۲۴ ہر ماہ کے پہلے اتوار کو اجلاس ہوتا ہے تلاوت قرآن کریم کے علاوہ کشتی نوح اور مختلف مضمین پڑھے جاتے ہیں۔ شعبہ تعلیم: قرآن مجید ناظرہ کا استمات لیا گیا کتاب اچھی مائیں کا استمات ممبرات نے دیا تعلیم کے لئے تینوں مضمینوں کا دورہ کیا گیا۔ سیکرٹری تعلیم اہل مائیں میں تعلیم کی طرف توجہ دلائی رہیں۔

شعبہ ناصرات الاحدیہ قادیان۔ ناصرات کا اجلاس ہر منبت ہوتا ہے۔ جس میں بچوں کو مضمون اور چھوٹی چھوٹی تقریریں کرنی سکھائی جاتی ہیں۔ چل مدیث کی ۸ مدیثیں اور پانچ ارکان اسلام ۲۰ چھوٹے چھوٹے سوالات: رحمت کے متعلق اور پیمان کے جوہرات یاد کرانے کے لئے نماز سادہ یاد کرنا اس کا استمات لیا گیا شعبہ جمال: لجنہ امارت اللہ قادیان کا چندہ از مئی تا ستمبر ۱۹۵۵ء ۶۴ روپے موصول ہوا۔

لجنہ امارت اللہ یادگیر۔ دکن

تعداد ممبرات ۴۰ ہر ماہ ستمبر سے لجنہ کا کام شروع کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید کے علاوہ مستورات نے مضمین پڑھے۔ شعبہ جمال: مبلغ ۲۰ روپے چندہ لجنہ امارت اللہ ماہ اکتوبر تک کے جمع کروا دیا گیا ہے۔ شعبہ تعلیم: مستورات اکثریت سے پیچھے نہ تھکیں۔ باجمعت مسجد احمدیہ یادگیر میں پڑھتی ہیں۔ قرآن مجید بانجھ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔ جم میں بھی باقاعدہ شامل ہوتی ہیں۔ شعبہ تربیت و اصلاح: روزانہ عدد لجنہ امارت اللہ قرآن مجید کا درس دیتی ہیں۔ دس میں پانچ چھ عورتیں شامل ہوتی ہیں۔

لجنہ امارت اللہ بنگلور

ہر ماہ ایک دفعہ اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں تلاوت قرآن مجید کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی کتب سننے کے علاوہ تقریریں بھی کی گئیں۔ ہر اجلاس میں غیر مسلم عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ شعبہ تعلیم: ہیکڑہ بچے سوزانہ پڑھتے ہیں جن میں کچھ غیر احمدی بھی ہیں۔ ۹ عورتوں نے کتاب اچھی مائیں کا استمات دیا۔ شعبہ خدمت خلق: مسکین کو کھانا کھلایا گیا ایک غریب بیس کو ہسپتال جانے کا خرچہ دیا گیا شعبہ تبلیغ: آٹھ عورتیں زیر تبلیغ ہیں۔ ان کو ٹریچر بھی دیا گیا۔ مامولات الاحدیہ سروس فخر امداد صندک کے

لجنہ امارت اللہ سکندرآباد دکن

تعداد ممبرات ۱۸ ہر ماہ جولائی تک کی مقرر رپورٹ مل رہی ہے۔ اجلاس ہوتا ہے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد اخبار بعد میں سے حالات ماضیہ اور مختلف مضمین پڑھے جاتے ہیں۔ شعبہ جمال: از جنوری تا دسمبر ۱۹۵۴ء کا چندہ ۷۶ روپے موصول ہوا۔

لجنہ امارت اللہ کھنئی گھنٹی۔ نماز اور دعائیں سکھائی جارہی ہیں۔ ۱۱ غیر احمدی رکھیاں بھی شامل ہوتی ہیں۔

لجنہ امارت اللہ کھانگ پور

مرف بولائی اور اگست کی رپورٹ ملی۔ شعبہ تعلیم: ایک غیر احمدی لڑکی کو اردو سکھانے کا کام لیا گیا۔ شعبہ خدمت خلق: دو غریب عورتوں کو کپڑے کی خریدنے گئے۔ شعبہ: چندہ لجنہ ماہ ستمبر میں ۲۲ روپے موصول ہوا۔

لجنہ امارت اللہ کندرہ پارہ

تعداد ممبرات ۱۶ شعبہ تعلیم: دو عورتیں قرآن مجید پڑھ رہی ہیں۔ دو نوجوان کو مضمین دینی بابت سکھائیں۔ شعبہ تربیت و اصلاح: عورتوں کو باقاعدہ اجلاس میں شریک ہونے کی شریک کی گئی۔ چنی اور بددیانتی سے روکا گیا۔ پردہ کی تعلیم کی گئی اور آداب مجلس تک کی گئی۔ شعبہ تبلیغ: تین عورتیں زیر تبلیغ ہیں۔ شعبہ خدمت خلق: کپڑا اور پیسہ اور گندم سے چند غریب عورتوں کی امداد کی گئی۔

لجنہ امارت اللہ سوگندھہ

تعداد ممبرات ۲۰ ہر ماہ اجلاس ہوتا ہے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد عورتوں کو پردہ کے متعلق اور چندہ کے بارہ مضمین کی گئیں۔ فقہ احمدیہ اور مظاہرات حضرت مسیح موعود پڑھی جاتی ہیں۔ شعبہ تعلیم: دو احمدی اور دو غیر احمدی لڑکیاں قرآن مجید ناظرہ پڑھ رہی ہیں۔ نیزہ لڑکے بھی قاعدہ یسنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔ شعبہ تبلیغ: وہ غیر مسلم خاتون کو تبلیغ کی گئی۔ شعبہ خدمت خلق: چھ بیمار مستورات کی بیمار پرسی کی گئی۔ ایک بیمار عورت کو ودائی بھیجی گئی۔ نیز ایک بھیس غریب عورت کو رہنے کے لئے گھر میں بگدی دی گئی۔ شعبہ ناصرات الاحدیہ: تعداد ممبرات ۱۴ ناصرات الاحدیہ کو باقاعدہ تعلیم دی جارہی ہے۔ نیز تربیت کی خاص طور پر نگرانی کی جاتی ہے۔

لجنہ امارت اللہ بنارس

بنارس میں لجنہ امارت اللہ کا قیام ماہ ستمبر میں کیا گیا۔ تعداد ممبرات ۱۲ ماہ ستمبر میں پہلا اجلاس ہوا۔ جس میں لجنہ کے قیام کی اعزاز بنائی گئیں۔ شعبہ تعلیم: قرآن مجید ناظرہ اور نماز عورت جانتی ہے اسلئے سورہ فاتحہ کے معنی یاد کرنے کے لئے دیئے گئے۔ شعبہ تبلیغ: تین عورتوں نے تبلیغ کے لئے ۱۱/۱۲ روپے چندہ دیا۔ نیز تین عورتیں غیر احمدی اجلاس میں شریک ہوئیں۔

لجنہ امارت اللہ راکھ

راکھ میں لجنہ امارت اللہ کا قیام ماہ ستمبر میں کیا گیا۔ اجلاس ہوا جس میں مستورات کو لجنہ امارت اللہ کے قیام (باقی مضمین)

حیدرآباد دکن میں ایک احمدی کا خانہ کا افتتاح

یہ خبر سرت سے سنی جائے گی۔ سیٹھ سید حسین صاحب کے دوزن ہماہر دادوں نے جن کے نام سید جاوید احمد صاحب و سید عمر صاحب علی الترتیب ہیں پڑھی پیڑھی کا ایک کارخانہ بمقام تانڈور حیدرآباد سے ۷۶ میل کے فاصلے پر قائم کیا ہے۔ سیٹھ سید حسین صاحب برادر کرم سیٹھ عبداللہ دین سکندر آپا کے دست راست اور کارخانہ ہڈی کچی گوڑہ کے تدرین و ذہین کارپرداز ہیں۔ انہوں نے اپنے برادر دادوں کو صحیح رنگ میں تربیت کی اور آج وہ اس قابل ہیں کہ تقریباً ایک لاکھ کے سرمایہ سے قائم کردہ ادارہ کو کامیابی کے ساتھ چلا سکیں۔ حضرت سیٹھ عبداللہ دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد حیدرآباد نے اس کارخانہ کا افتتاح اپنے مبارک ہاتھوں سے ہی دعاؤں کے ساتھ کیا۔ اور نوجوان مالکوں کی ہمت افزائی کی۔ سیٹھ سید عمر صاحب نے حضرت سیٹھ عبداللہ صاحب کو ایڈریس پیش کرتے ہوئے اپنی انتہائی عقیدت مندی کا اظہار کیا اور تمنا ظاہر کی کہ خدا تعالیٰ انہیں اعمال حسنة کی توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے اس موقع پر مزہ دوروں کے ساتھ جن لوگ کامیاب طور پر یقین دلا یا سیٹھ سید حسین صاحب نے اس تقریب کے موقع پر فرمایا کہ ہمارا یہ ارادہ ہے کہ اس مقام پر ایک مبلغ سلا کو تبلیغ سلا کے لئے مقرر کر دیا جائے جس کے سارے اخراجات ہمارے ذمہ ہوں گے۔ ایک چھوٹا مدرسہ ہو جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام رہے۔ اور جہاں تک ہو سکے اس کارخانہ میں کام کرنے والے احمدی اصحاب ہوں۔ خدا کرے کہ اعلیٰ کلمۃ اللہ کے بلند کرنے میں بانیان کارخانہ پیش از پیش کامیاب ہوں۔ سیٹھ عبداللہ دین صاحب نے ایڈریس کے جواب میں ایک مختصر سی تقریر فرمائی اور بتایا کہ ہماری معاش کا کتب اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کو لیا ہوا ہے۔ یہ تقریب سکندر آباد حیدرآباد اضلاع سے آئے ہوئے تاجروں و ہمالیوں کی بزرگوار دعوت و دعوتِ علماء کے بعد افتتاح کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد عبدالقدور صدیقی۔

حالیہ سیلاب اور طوفانی بارشوں کا مرکز پر اثر !

ماہ ستمبر میں بوجہ سیلاب عظیم ذرائع آمد و رفت مسدود ہو جانے کا باعث بنی۔ اور چندوں کی آمد تو بالکل ہی بند رہی۔ اس کے بعد جب کچھ آمد شروع ہوئی ہے تو وہ اس لحاظ سے تسلی بخش کہلا نہیں سکتی۔ کہ یہ تین چار ہفتوں کا وقفہ پہلے معمول میں کسی قسم کا افتتاح نہیں کر سکا۔ جبکہ سیلاب کی تباہ کاری کے پیش نظر مرکز کی طرف مالی لحاظ سے زیادہ سے زیادہ توجہ دینا ہر مخلص احمدی دوست کا اولین فرض تھا۔ کیونکہ ستر فیصدی سہائش کے لئے مکانوں کی تعمیر اور درستی کا سلا صدر انجمن احمدیہ کیلئے سخت پریشانی کا موجب بنا ہوا ہے۔ سردیاں سر پرائی ہیں۔ اگر اس نازک وقت میں دوستوں نے اپنے فرض کو نظر انداز کر کے مالی لحاظ سے مرکز کے ساتھ تعاون نہ کیا تو اور کون کرے گا؟

کیا احمدی ہوتے ہوئے آپ اس پریشان کن حالت میں مطمئن رہ سکتے ہیں؟ رانا ظہیر بیت المال قادیان

اسلام اور احمدیت کینجا طر قبانبھوس بھاگنے والوں کیلئے احمدیت میں کوئی جگہ نہیں!

حضرت ابیرہ اللہ تعالیٰ بمعہ العزیز اپنے ایک خط میں ارشاد فرماتے ہیں کہ۔

غمگنت اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ اب ہم مجبور ہیں کیا تو نصف کے قریب باہر کے مشن بند کر دیں۔ اور باہر نصف کے قریب جماعت کے افراد کو جماعت سے نکال دیں۔ کیونکہ وہ وعدے کو پورا نہیں کرتے۔ ان دو چیزوں میں سے ایک کو اختیار کے بغیر ہمارا گزارہ نہیں چل سکتا۔ اگر جماعت کے ایک حصہ کو جو وعدہ کرتا ہے مگر اس کے ایذا کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ الگ کرنا پڑے۔ تو ہم اسے نکالنے میں ذرہ بھر پروا نہیں کریں گے۔ میں نے ایک وسیع تجربہ کے بعد اور کلام الہی کے عمیق مطالعہ کے بعد اس حقیقت کو پایا ہے کہ غذائی سلسلوں میں افراد کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ صرف اظہار کی قیمت ہوتی ہے۔ اگر جماعت کا کچھ حصہ کٹ جائے یا کاٹنا پڑے تو اس سے جماعت کو ہرگز نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ بلکہ پھر بھی وہ آگے ہی قدم بڑھائے گی۔

(ناظر بیت المال قادیان)

اعلان

مستر James A. Michener کا مفہوم اسلام کے متعلق اخبار "تیر" مورخہ میں شائع ہوا ہے۔ ہم اصحاب کی آگاہی کے لئے اعلان کرتے ہیں۔ کہ اگر یہ مضمون نے اس کو کتابی صورت میں شائع کیا ہے جو کم ہونے سے منع کرنے کا بندوبست کیا ہے۔ خواہش مند دوست مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنی غلطیاں ریزر و کروا سکتے ہیں۔ جو دست کتا میں ریزر و کریں گے جب کتاب کی قیمت مقرر ہونے پر ان دوستوں کو پہلے عطا دی جائے گی۔

دعوت اسلام خاں خالد لطیف

آؤ لوگ کہہیں نور خدا پاؤ گے سے لوتہیں طور تلسی کا بتایا ہم نے

احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے دائمی مرکز قادیان

میں

جماعت احمدیہ کا چونسٹھواں (۶۴واں)

جلسہ سالانہ

۲۶ ۲۷ ۲۸ دسمبر کو منعقد ہو رہا ہے

تمام اصحاب جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان میں بالخصوص اور دیگر متلاشیان حق کی خدمت میں بالخصوص یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ قادیان شرفی پنجاب کا چونسٹھواں سالانہ اجتماع جس کی بنیاد سالانہ میں مجدود دوران معاصر زمان مسیح و عوومہ قدوسی عہود سیدنا حضرت مرن نعیم احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے رکھی تھی۔ مورخہ ۲۶ ۲۷ ۲۸ دسمبر کو بمقام قادیان منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مذہبی، علمی اور روحانی مساعیرین احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نقادانگاہ سے بہتر و پاکستانی کے مشہور علماء و تقاریر فرمادیں گے۔ تمام اصحاب جماعت ہائے ہندوستان سے فانی طور پر درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس مجلس میں خود بھی شمولیت اختیار فرمادیں اور دوسرے دوستوں کو اس میں شریک ہونے کی تحریک کر کے ساتھ لائیں۔ اور مقامات مقدسہ کی زیارت۔ روح پرورد تقاریر اور اجتماعی دعاؤں سے اپنے ایمان کو تازہ کریں۔ اور روحانی پیاسا کو بجائیں۔ موجودہ گمراہی، فطانت اور مادیت کے زمانہ میں زندہ خدا کے زندہ نشانات کو مشاہدہ کرنے اور ان کا تذکرہ سننے کے ساریں موقع ہے۔

جمہل مذاہب کے اس پسند متلاشیان حق کو بھی اس موقع پر قادیان آنے اور مجلس میں شریک ہونے کی باور دا دعوت دی جاتی ہے۔
نوٹ: علم قیام و طعام کا انتظام بذمہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگا۔ موسم کے لحاظ سے بسترا لباس کا انتظام اصحاب خود کر کے آئیں۔
علم جملہ مانتعصیل پرگرام غنقریب شائع کیا جائے گا۔
علم اس موقع پر مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ وہ ان کا عیوض ہلکے سے ہی ہوگا۔ جس پر رنگ بھری بھی مذکورہ پروگرام کے ساتھ شائع کیا جائے گا۔
خاکسار مرزا اسیم احمد ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے

اعلان ضروری

اسال عالیہ بارشوں کی وجہ سے ہمارے مکانات کثرت سے شکستہ اور ناقابل رہائش ہو گئے ہیں۔ اس لئے جگہ کی بہت تنگی ہے۔ لہذا اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ گذشتہ سالوں کی طرح اسال مستورات کے ٹھکانے کے لئے بجیئے علیحدہ علیحدہ قبیلہ کر رہے ہیں۔ ہیکر کے سب مستورات کو ایک ہی جگہ ٹھکانا یا جائے گا۔ مکانوں کی تنگی کی وجہ سے مجبوراً یہ انتظام کیا گیا ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے دوست جو اپنی مستورات کو ساتھ لائیں اس اعلان کو مدنظر رکھیں۔ تاکہ یہاں آنے کے بعد ان کو تکلیف نہ ہو۔

۲۔ زیوریا رہے کہ ان دنوں مشرقی پنجاب میں کافی سردی ہوتی ہے۔ اس لئے موسم کے مناسب بستری و لحاف۔ ٹوشک۔ کبیل وغیرہ ہمراہ لائیں۔ خاکسار مرزا اسیم احمد ناظر جلسہ سالانہ

پورٹ کتب خانہ اللہ تعالیٰ کے احسان و کرم سے ہمیں ہر روز کتب عطا فرمائی جاتی ہیں۔ ان کتب کو پڑھ کر اور ان سے استفادہ کر کے اپنی زندگی میں لایا جائے۔ ان کتب کو ہر روز پڑھنا اور ان سے استفادہ کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ ان کتب کو ہر روز پڑھنا اور ان سے استفادہ کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ ان کتب کو ہر روز پڑھنا اور ان سے استفادہ کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

حیات احمدیہ۔ حیات قدسیہ۔ حیات سن۔ حیات تہ پوری۔ قرآن کریم مترجم و معتر۔ تفاسیر۔ تحقیقاتی لیبوٹ۔ دیگر کتب سلسلے کا پختہ۔ عبد العزیز ناظر کتب قادیان۔

